

سوال

میں نے ایک ورقے پر مہرنبوت کی شکل بنی ہوئی دیکھی جس کے بارہ میں دعویٰ کیا جاتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھوں کے درمیان مہرنبوت کی شکل ایسی ہی تھی اور اس شکل پر کچھ عربی عبارت مثلاً لفظ جلالہ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نام محمد ، اور کچھ دوسری عبارتیں بھی تھی ، میری آپ سے گزارش ہے کہ اس کی وضاحت فرمائیں اور مہرنبوت کی صحیح شکل کے اوصاف بھی بیان کریں ، ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

پہلی کتب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جو اوصاف بیان کیے گئے تھے ان میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھوں کے درمیان مہرنبوت کا وصف بھی شامل ہے ، جو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صدق اور سچائی اور یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موعود ہونے پر دلالت کرتی ہے ۔

سنت نبویہ صحیحہ میں مہرنبوت کے اوصاف بیان کیے گئے ہیں کہ مہرنبوت دونوں کندھوں کے درمیان کبوتری کے انڈے کے حجم کے برابر بھری ہوئی اور اس کے اردگرد سیاہ نقطے (خیالاً خال کی جمع ہے جو کہ سیاہی مائل ہوتا اور اسے شامہ (تل) کہا جاتا ہے) اور ان پر بال جمع تھے ۔

قرطبی رحمہ اللہ تعالیٰ کا کہنا ہے :

احادیث سے متفقہ طور پر ثابت ہے کہ مہرنبوت بائیں کندھے کے پاس کبوتری کے انڈے جتنی ایک ابھر ہوئی چیز تھی ۔
اھ

اس بات کا ثبوت کہیں نہیں ملتا کہ اس پر لفظ جلالہ یا (محمد) یا کوئی اور کلمہ لکھا ہوا تھا ۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

اور جو یہ بیان کیا جاتا ہے کہ وہ سنگی لگانے کے نشان جیسی یا سیاہ یا سبز تل جیسی یا اس پر محمد رسول اللہ ، لکھا ہوا تھا ، یا پھر یہ لکھا " چلو آپ کی مدد کی گئی ہے " ہوا تھا وغیرہ کچھ بھی ثابت نہیں ۔۔

اور صحیح ابن حبان میں منقول شدہ آپ کو دھوکہ میں نہ ڈال دے اس لیے کہ ابن حبان رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسے صحیح قرار دینے میں غفلت سے کام لیا ہے ، واللہ تعالیٰ اعلم - اھ؛ دیکھیں فتح الباری (6 / 650) -

ذیل میں ہے مہربنوت کے متعلق چند احادیث کا ذکر کرتے ہیں :

1 - امام مسلم رحمہ اللہ تعالیٰ نے سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھے کے قریب ان کے جسم کے مشابہ کبوتری کی انڈے جتنی مہربنوت دیکھی - صحیح مسلم حدیث نمبر (2344) یعنی اس کا رنگ بھی باقی اعضاء جسم کی طرح تھا -

2 - عبداللہ بن سرجس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور ان کے ساتھ روٹی یا گوشت یا میں نے ٹرید کھایا پھر ان کے پیچھے گھوما اور ان کے کندھوں کے درمیان مہربنوت دیکھی جو بائیں کندھے کے اوپر مٹھی کی طرح ابھری ہوئی جس پر چھوٹے چھوٹے دانوں کی طرح کالے نشان تھے - صحیح مسلم حدیث نمبر (2346) -

(ناغض کفیہ) کندھے کا اوپر والا حصہ ، اور کہا جاتا ہے کہ اوپر والی والی میں ایک باریک ہڈی کو کہتے ہیں -

(جمعا) اس کا معنی یہ ہے کہ : انگلیوں کو اکٹھا کر کے مٹھی کی شکل بن جائے تو اسے جمعا کہتے ہیں لیکن یہ مٹھی سے کم حجم اور کبوتری کے انڈے کے برابر ہوتی ہے -

(الخیلان) خال کی جمع ہے ، یہ جسم میں ہونے والے تل کو کہتے ہیں - دیکھیں شرح مسلم للنووی -

(التآلیل) حافظ ابن اثیر نہایہ میں کہتے ہیں کہ :

یہ تؤلول کی جمع ہے اور جلد میں چنے کے برابر یا اس سے چھوٹے سے ظاہر ہونے والے دانے کہتے ہیں - اھ

3 - امام ترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ نے شمائل میں ابوزید عمرو بن اخطب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت بیان کی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کمر پر ہاتھ پھیرا تو میری انگلیاں مہربنوت پر لگیں -

ابوزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا گیا مہربنوت کیا ہے ؟ وہ کہنے لگے وہ کچھ بال جمع تھے - اسے علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے مختصر الشمائل ص 31 میں صحیح قرار دیا ہے -

واللہ تعالیٰ اعلم .